|  |  |  |
| --- | --- | --- |
| دار الافتاء  جامعہ مدنیہ  بلاک آئی،شمالی ناظم آباد،کراچی |  | **DARUL IFTA**  **JAMIA MADNIAH**  BLOCK I,NORTH NAZIM ABAD  KARACHI |

فتوی نمبر 14450410144 :

میرا نام رفعت گل ہے میری شادی16-10-2011 میں عظیم الدین صدیقی سے ہوئی تھی جو کہ میرے خالہ زاد بھائی تھا،میں پچھلے ایک سال سے اپنے والدین کے ساتھ رہ رہی ہوں ،کیونکہ میرے شوہر کے ساتھ میرے تعلقات نہایت خراب ہوگئے تھے،انہوں نے دوسر شادی کرلی تھی،اس کے بعد وہ گھر میں بہت کم ٹائم دیتے تھے،غصہ ،مارپیٹ،گالی گلوچ کرتے تھےاور میرا خرچ نہیں دیتے تھے ،پچھلے ایک سال کے دوران انہوں نے بچے کا خرچی بھی نہیں دیا نہ میرا خرچہ دیا،اس کے علاوہ انہوں نے کوئی خاص توجہ بھی نہیں دی نہ اپنے رویے میں تبدیلی کی،میں نت کورٹ سے خلع لے لی ہے اور اس کا نوٹس 11-8-23 کو جاری ہوا ہے۔

کافی لوگ کہہ رہے ہیں کہ جب تک شوہر طلاق نہ دے تو طلاق نہیں ہوتی جیسا کہ میرے کیس میں ہوا ہے کیونکہ میرے شوہر دالت حاضر نہیں ہوئے۔

مجھے اس سلسلسے میں مفتی حضرات سے فتوی لینا ہے کیونکہ میں اپنے شوہر کے ساتھ رہنا نہیں چاہتی کیونکہ وہ بھی ذہنی تشدد کرتے ہیں ۔

مستفتی:نزاکت خان

03113121528

**الجواب حامدا ومصلیا**

صورت مسئولہ میں اگر شوہر عدالت میں حاضرنہیں ہوا،نہ اس نے اور نہ اس کے وکیل نےزبانی یا تحریری طور پر خلع کو قبول کیاہے تو ایسے یکطرفہ عدالتی فیصلے کو شرعی خلع قرار نہیں دیا جاسکتا؛ کیوں کہ شرعی طور پر خلع کے معتبر ہونے کے لیے میاں بیوی دونوں کی رضامندی ضروری ہے، جب کہ مذکورہ صورت میں  خلع کا فیصلہ شوہر کی اجازت و رضامندی سے نہیں ہوا اور نہ شوہر نے اس خلع نامہ پر دستخط کر کے اس کو قبول کیا ۔ نیز  عمومی احوال میں شوہر کی اجازت اور وکالت کے بغیر کسی اور کو طلاق دینے کا بھی اختیار نہیں ہے،لہذا ان کا نکاح بدستور باقی ہے اگر دونوں ساتھ رہنا چاہیں تو ساتھ رہنے میں کوئی قباحت نہیں ہے۔

لما فی فتاوی شامیہ:

"فقالت: خلعت نفسي بكذا، ففي ظاهر الرواية: لايتم الخلع ما لم يقبل بعده".

(ج3،ص440۔ط سعید،کراچی)

لما فی بدائع الصنائع:

"وأما ركنه فهو الإيجاب والقبول؛ لأنه عقد على الطلاق بعوض فلاتقع الفرقة، ولايستحق العوض بدون القبول"۔

(ج3،ص229،ط رشیدیہ،کوئٹہ)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ:محمد عباس غفراللہ لہ ولوالدیہ

جامعہ مدنیہ،بلاک آئی،شمالی ناظم آباد،کراچی

10/04/1445ھ

26 /10/2023ش



10/04/1445ھ

26/10/2023ش